٦۔ ڈراما (اداکاری)

ایک کرداری ڈراما

استقبال

کسی شخص، جانور، پرندے، پھول، جاندار یا بے جان چیز کی آپ بیتی ایک ہی کردار کے ذریعے ادا کیے جانے کو 'ایک-کرداری ڈراما' کہا جاتا ہے۔

درخت کا ایک-کرداری ڈراما

''میں درخت ہوں۔تم مجھے شجر بھی کہتے ہو۔تم جیسے بچوں نے ہی مجھے اسکول کے احاطے میں لگایا تھا۔ انھوں نے میرا خوب خیال رکھتے ہوئے مجھے پروان چڑھایا۔ میرے اطراف 'ٹری گارڈ' لگا کر انھوں نے میری حفاظت کی۔'' (مسکراتا ہے)

''آج میں بڑا ہو گیا ہوں۔ میں تم سب کو سایہ دیتا ہوں۔ پھل دیتا ہوں۔ اتنا ہی نہیں بارش میں تم میری ہی آڑ لیتے ہو۔ایک مرتبہ کسی شخص نے مجھ پر کلھاڑی سے وار کیا۔'' (روتا ہے)

''مجھے بہت تکلیف ہوئی۔میرا خون بھی بہا جسے تم گوند کے طور پر استعمال کرتے ہو۔

تم نے ہمیں کتنی تکلیف پہنچائی! لیکن ہم کبھی اس کا بدلہ تم سے نہیں لیتے۔ بلکہ اس کے باوجود ہم تمھیں پھول، پھل، لکڑی، گوند، شہد، موم، لاکھ، سایہ، ہوا اور دوا دیتے ہیں۔اس لیے ہماری حفاظت کرو۔ہمیں بچاؤ۔ اگر میں رہوں گا تو ماحول بھی خوش گوار رہے گا۔ ورنہ سب کچھ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔''

- پتھر کی آپ بیتی، میں درخت بول رہا ہوں، سیاسی لیڈر کا ایک-کرداری ڈراما، کیلے کی آپ بیتی، جنگل کے پھول، جادوگر، راکشس، پری وغیرہ موضوعات پر ایک-کرداری ڈراما بنا کر مشق کروائیں۔

ڈرامائی سماں (ناٹیہ چھٹا)

جب ایک ہی کردار اسٹیج پر دوسرے کرداروں سے مکالمہ کرتا ہے جبکہ دوسرے کردار صرف محسوس ہوتے ہیں (حالانکہ وہاں کوئی نہیں ہوتا ہے) اسے 'ڈرامائی سماں' کہا جاتا ہے۔

دادی اماں :

(اسٹیج پر ایک کردار کھڑا ہے) (ناظرین کی جانب دیکھتے ہوئے) ارے تم سب لوگ آ گئے؟ میں دادی اماں۔ تمھاری راہ دیکھ رہی تھی کیونکہ مجھے تمھیں بہت کچھ بتانا ہے۔ (وِنگ کی طرف دیکھتے ہوئے) تم لوگ خاموش رہو ذرا۔ بولو مت! (ناظرین کی طرف دیکھتے ہوئے) میں نے آج خوب مطالعہ کیا۔ اس لیے مجھے نئی نئی باتیں معلوم ہوئیں۔ (دوسرے وِنگ کی طرف دیکھتے ہوئے) مجھے ماحولیات کے بارے میں ایسی باتیں معلوم ہوئیں جن کا تمھیں بھی علم نہیں ہوگا۔ (ایک گوشے کی طرف خالی نظروں سے دیکھتے ہوئے) وہ کیا ہے ...کہ مطالعہ کوئی بھی ہو، اس سے ہماری معلومات میں اضافہ ہی ہوتا ہے۔ نئے زمانے کی، نئی پرانی تہذیب کی، صحت اور سائنسی معلومات ہمیں مطالعہ کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔

ہمیں کیسے رہنا چاہیے، ہمارا برتاؤ اور سلوک کیسا ہونا چاہیے ہمیں مطالعہ ہی سکھاتا ہے۔ مطالعہ کی وجہ سے یکسوئی، غور وفکر میں اضافہ ہوتا ہے اور ذہانت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

(ناظرین سے) تو بتاؤ، کروگے نا تم مطالعہ؟

میری سرگرمی :

- آپ کون سا ڈرامائی سماں پیش کریں گے، لکھیے۔

....

....

....

....

◆ مختلف ڈرامائی سماں تیار کر کے طلبہ سے مشق کروائیں۔ آواز کے اُتار چڑھاؤ، حرکات وسکنات اور تاثرات کے بارے میں طلبہ کی رہنمائی کریں۔

میک اَپ اور لباس

میک اَپ اور لباس / پوشاک :

ڈرامے کی پیش کش کے لیے کرداروں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ ان کرداروں کی عمر، پہناوا اور چہرے کے نشیب و فراز، دانتوں کی نشست، بال وغیرہ جیسی باتیں ڈراما پیش کرنے کے لیے نہایت مؤثر ہوتی ہیں۔ اس لیے کرداروں کے میک اَپ اور لباس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

مثلاً بوڑھے دادا دادی کا کردار ادا کرنے کے لیے چہرے پر جھرّیاں، سفید بال یا داداجان کا گنجا سر اور لباس وغیرہ کا خیال رکھا جاتا ہے۔

میری سرگرمی :

- میک اَپ اور لباس کو دیکھیے اور مباحثہ کیجیے۔

♦ مختلف میک اَپ کرائیں اور لباس پہنائیں۔ مثلاً انگریز افسر، فوجی، جوکر، کولی (ماہی گیر)، لکڑہارا، سپاہی وغیرہ۔

پس منظر

پس منظر (منظر کی تخلیق)

ڈرامے کا مقام مثلاً باغ، گھر، جنگل، گاؤں میں گھر، جانوروں کا کوٹھا وغیرہ اسٹیج پر دِکھانے کے لیے پس منظر پر غور کیا جاتا ہے اور اسی کے مطابق پس منظر کی پیش کش کی جاتی ہے۔ بڑے بڑے ڈراموں میں اس قسم کے سیٹ بنائے جاتے ہیں مثلاً دیہی علاقوں کے گھروں کا منظر۔

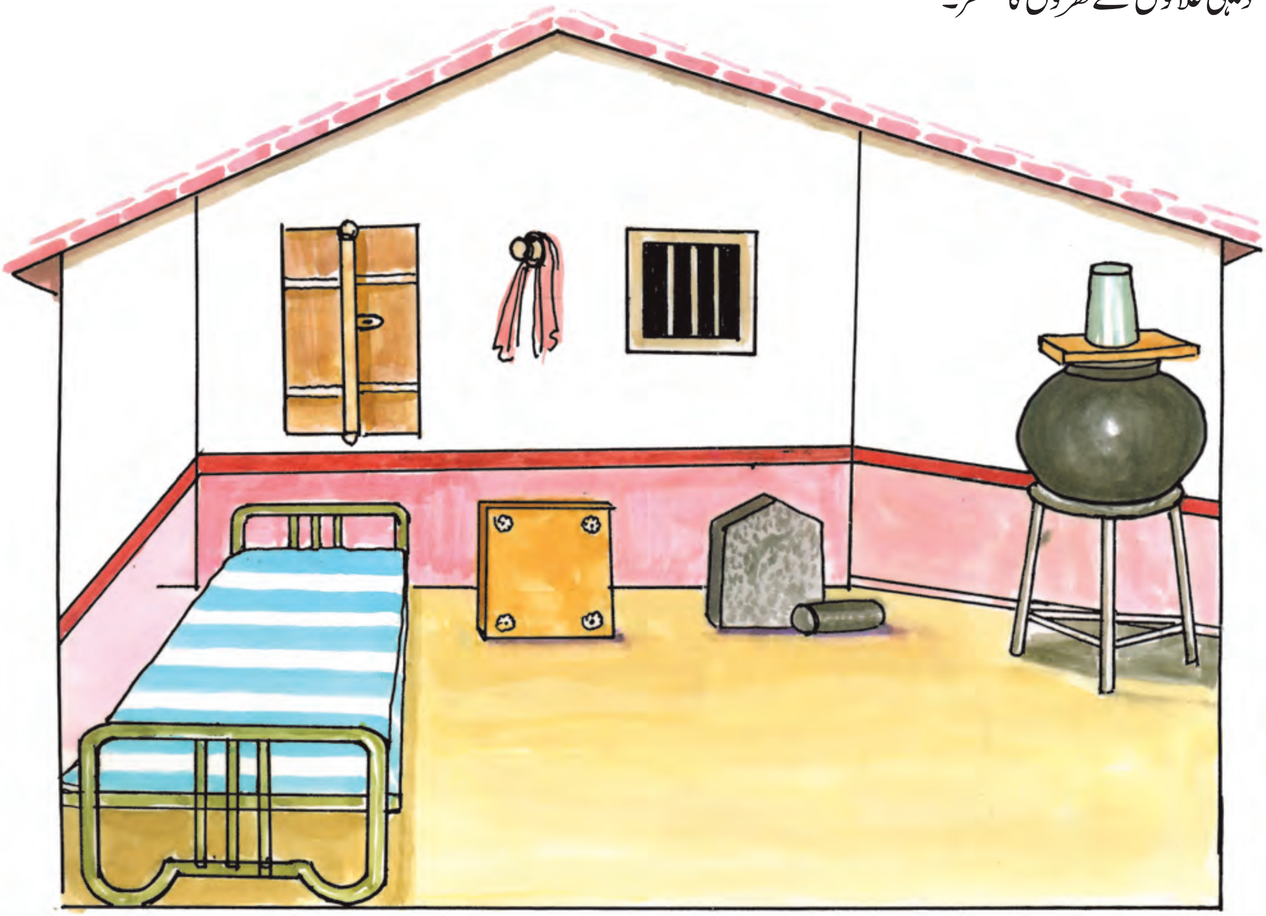

میری سرگرمی :

- پس منظر میں کون کون سی چیزیں نظر آ رہی ہیں، لکھیے۔ ان چیزوں کے علاوہ بھی کیا کوئی دوسری چیز رکھنے پر غور کیا جاسکتا ہے، لکھیے۔

....

....

....

- اسکول، گھر، باغ، ہوٹل، بنگلہ، جنگل وغیرہ کے لیے پس منظر کا استعمال کرکے ڈراما پیش کرائیں۔ اپنے آس پاس آسانی سے دستیاب یا مفت/سستا ماحولیات کے لیے سازگار وسائل کا استعمال کرتے ہوئے پس منظر تیار کریں۔

خاموش اداکاری

ہاتھوں کے اشارے، تاثرات، نشانات، چہرے کے اُتار چڑھاؤ اور افعال وغیرہ کے ساتھ لیکن مکالموں کے بغیر کی گئی سرگرمی یا اداکاری کو خاموش اداکاری کہا جاتا ہے۔

میری سرگرمی :

- گرم چائے پینے، پانی پر چلنے، سوئی میں دھاگا پرونے، کانٹا نکالنے، ڈاکٹر سے انجکشن لینے جیسے افعال کو مکالموں کے بغیر خاموش اداکاری کے ساتھ پیش کیجیے۔

♦ طلبہ سے مختلف خاموش اداکاری کروائیں۔ ممکن ہو تو ویڈیو دِکھائیں۔